(جلد دوم)

مناقب اہل بیتؑ

مشہور عربی کتاب

اَلْقَطْرَةُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِي وَالْعِتْرَة

کا ترجمہ

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم

حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

ناشر

ادارہ منہاج الصالحین

جناح ٹاؤن ٹھوکر نیاز بیگ، لاہور فون: 5425372

کل الحقوق محفوظۃ

نام کتاب ------- مناقب اہل بیتؑ (جلد دوم)

مولف ------- آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم ------- حجۃ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام ------- مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر ------- ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ ------- غلام حیدر چوہدری

ہدیہ ------- =/200 روپے

ہے جو کبھی پراگندہ کیا گیا ہو"

(غیبت طوسی ص ۴۵۹، بحار الانوار ۵۲/۱۱ حدیث ۷، کمال الدین ۲/۳۷۸ حدیث ۳، تبصرۃ الولی ص ۱۳۲ سطر ۱)

مہدیؑ کی بیعت

(۷۹/۵۹۲) حذیفہ کہتے ہیں: میں نے رسول خداؐ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جب قائم علیہ السلام خروج کریں گے تو آسمان سے منادی ندا دے گا۔

أَيُّهَا النَّاسُ قُطِعَ عَنْكُمْ مُدَّةُ الْجَبَّارِينَ وَوَلِيَ الْأَمْرَ خَيْرُ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ فَالْحَقُوا بِمَكَّةَ

"اے لوگو! ظالموں کا دور ختم ہو گیا ہے اب امور کی سربراہی امت محمدؐ کے افضل ترین شخص کے ہاتھ میں چلی گئی ہے آپ لوگ مکہ پہنچو۔"

اس وقت مصر کے نجباء، شام کے ابدال اور عراق کے چنے ہوئے لوگ، شب زندہ دار اور جو دن میں بہادری کے ایسے جوہر دکھانے والے ہیں جن کے دل لوہے کے ٹکڑوں کی طرح ہیں وہ باہر نکلیں گے اور خود کو آنحضرتؐ تک پہنچائیں گے اور رکن و مقام کے درمیان حضرت کے ساتھ بیعت کریں گے۔"

(الاختصاص ص ۲۰۸، بحار الانوار ۵۲/۳۰۴ حدیث ۷۲، اثبات الہداۃ ۳/۵۵۵ حدیث ۶۰۴)

لشکر مہدیؑ کا نعرہ

(۸۰/۵۹۳) کتاب غیبت میں امام صادقؑ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

له كنز بالطالقان ما هو بذهب ولا فضة وراية لم تنشر منذ طويت ورجال كأن قلوبهم زبر الحديد لا يشوبها شك في ذات الله أشد من الحجر، لو حملوا على الجبال لأزالوها لا يقصدون براياتهم بلدة إلا خربوها كأن على خيولهم العقبان

"طالقان میں حضرت مہدی علیہ السلام کے لئے خزانے ہیں جو سونے اور چاندی سے نہیں بلکہ ایسے مرد ہیں جن کے دل مضبوط لوہے کے ٹکڑوں کی مانند ہیں وہ خدا پر اعتقاد میں یقین کے درجے تک پہنچے ہوئے ہیں اور ان کے دلوں میں کسی قسم کا کوئی شک وشبہ موجود نہیں ہے۔ شجاعت اور ثابت قدمی میں پتھروں سے بھی سخت تر ہیں اس حد تک کہ اگر پہاڑوں پر حملہ کریں تو اپنی جگہ سے ان کو ہلا کر رکھ دیں۔ جس شہر کی طرف بھی اپنے پرچموں کے ساتھ رخ کریں گے اس پر قبضہ کر لیں گے اور ظالم و جابر لوگوں کے مراکز کو تباہ و برباد کردیں گے۔ گویا کہ وہ عقابی گھوڑوں پر سوار ہو کر تیز پرواز کر رہے ہیں۔
تبرک کے طور پر امامؑ کے گھوڑے کی زین پر ہاتھ پھیریں گے اور انہیں اپنے درمیان لے لیں گے۔ جنگوں میں اپنی جان پر کھیل کر ان کی حفاظت کریں گے، وہ جو بھی چاہیں گے حاضر کردیں گے۔ وہ ایسے لوگ ہیں جو رات کو نہیں سوتے عبادت خدا میں مشغول رہتے ہیں اور ان کی نمازوں میں ایسی جانگداز آوازیں آتی ہیں جیسے شہد کی مکھیوں کی آوازیں آتی ہیں۔ وہ راتوں کو کھڑے ہو کر خدا کے ساتھ راز و نیاز کرتے ہیں اور دنوں کو جنگی سواریوں پر بیٹھ جاتے ہیں۔ وہ شب زندہ دار اور دن میں شیروں کی طرح ہیں۔ وہ اپنے مولا کے فرمان کے سامنے ایک فرمانبردار اور مطیع بندے کی طرح ہیں" وہ روشن اور چمکتے ہوئے چراغ ہیں اور ان کے دل گویا نور کی قندیلیں ہیں۔ وہ ایسے لوگ ہیں کہ خدا کی عظمت اور ہیبت سے خوفزدہ ہیں۔
وہ خدا سے شہادت کے طلب گار ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ خدا کے راستے میں قتل کیے جائیں۔ ان کا نعرہ "یالثارات الحسین" ہے۔ "یعنی ہم خون حسینؑ کے انتقام کے طالب ہیں" جب وہ کسی طرف نکلتے ہیں تو ایک مہینے کی

[illegible]

مجاہدوں کے ساتھ مدد فرمائے گا"

(تبصرۃ الاسلام ص [illegible])

ان کی شان میں کسی نے کیا خوب اشعار کہے ہیں۔

لله قوم اذا ما الليل جنهم
قاموا من الفرش للرحمان عبادا
ويركبون مطايا لا تملهم
اذا هم بمنادي الصبح قد نادى
هم اذا ما بياض الصبح لاح لهم
قالوا من الشوق ليت الليل قد عادا
هم المطيعون في الدنيا لسيدهم
وفي القيامة سادوا كل من سادا
الارض تبكي عليهم حين تفقدهم
لانهم جعلوا للارض اوتادا

"خدا کے لئے ایسے بندے بھی ہیں کہ جب رات اپنی تمام تاریکی کے ساتھ چھا جاتی ہے تو وہ عبادت کے لئے اپنے بستر سے اٹھ جاتے ہیں"

"اور جب صبح کو منادی ندا دیتا ہے تو بغیر کسی تھکاوٹ اور ملامت کے اپنے گھوڑوں پر سوار ہو جاتے ہیں"

"اور جب صبح کی روشنائی نمودار ہوتی ہے تو بڑے شوق سے کہتے ہیں کہ کاش رات ہی جاری رہتی"

"دنیا میں اپنے مولا اور آقا کی فرمانبرداری کرتے ہیں' اور قیامت کے دن تمام سرداروں پر سرداری کریں گے"